محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔کسی اشاعت میں یکجا طور پر ان کی خدمات ،علوم ومعارف اور احوال وآثار کا تذکرہ موجودہ نسل کو آپ کی شخصیت سے متعارف کرانے کا بہترین ذریعہ ہے۔''یادگار اکابر'' یہ عکسی اشاعت اگرچہ اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے،مگر موجودہ دور کا مذاق بدل گیا ہے۔اگر اسے کمپوز کرا کے شائع کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے(جیسا کہ خود مدیر محترم نے بھی خیال ظاہر کیا ہے)۔نیز اس میں بہت سے مقامات پر حواشی کی ضرورت ہے۔اسی طرح اماکن وافراد کی فہرست اور شخصیات سے متعلق ایک دوسطری تعارف بھی شامل کرلیا جائے تو بہت خوب ہوگا۔حضرت مولانا محمد منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کا آخر میں ایک مضمون شامل ہے،انہوں نے اپنی''نگاہ اولین''میں 100 صفحات کے ایک ایسے مضمون کا ذکر کیا ہے جو اس خاص اشاعت میں شامل نہیں ہوسکا تھا،جو بعد میں یقیناً چھپا ہوگا،اگر اسے بھی حاصل کرکے آئندہ اشاعت میں لگایا جائے تو گویا بہتر ہوگا۔

دعوتی خطبات

جمع وترتیب:مولانا سید محمد زین العابدین۔صفحات:328۔طباعت:عمدہ۔قیمت:لکھی نہیں۔ملنے کا پتا:مکتبۃ الایمان کراچی۔فون:0332-3552382

مولانا سید زین العابدین زید مجدہم بھلے آدمی ہیں۔اکابر امت کے علوم ومعارف کو منظر عام پر لانے کے لئے محنت،لگن،توجہ اور خاموشی کے ساتھ اپنے کام میں لگے رہتے ہیں۔تھوڑا عرصہ قبل انہوں نے مژدہ سنایا کہ دعوت وتبلیغ کے بزرگوں کے چیدہ چنیدہ بیانات جمع کرکے ترتیب دے لیے ہیں۔ان شاءاللہ جلد کتابی صورت میں دستیاب ہوں گے۔

''دعوتی خطبات''میں بانی تبلیغ حضرت مولانا محمد الیاس دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک،حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی کے چار،مولانا عبیداللہ بلیاوی،مولانا سعید احمد خان،مولانا محمد عمر پالن پوری،مولانا محمد عمران بھوپالی،محترم فضل کریم احمد آبادی،میاں جی محراب صاحب رحمہم اللہ کے ایک ایک،مولانا جمشید علی خان کے چار،مولانا محمد سعد کاندھلوی کے تین اور مولانا طارق جمیل صاحب کے دو بیانات شامل ہیں۔مرتب کتاب مولانا زین العابدین رقم طراز ہیں:......''یوں تو اکابر تبلیغ کے حالات وواقعات اور بیانات ومکتوبات پر سینکڑوں کتب مرتب کی گئی ہیں۔لیکن ان میں مستند اور سلیقہ سے مرتب کی گئی۔کتب کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ہم نے بھی یہاں کوشش کی ہے کہ سلیقے،طریقے سے اچھے ڈھنگ میں کوئی کام کی چیز اہل ذوق اور طلب والوں کو میسر ہوجائے''۔مرتب کا یہ دعویٰ نہیں،حقیقت بھی ہے۔جسے قارئین بخوبی پرکھ سکتے ہیں۔